



سوال

(682) چچن مجاہدین کی ایک عورت ڈھائی من کے قریب رخ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حال ہی میں اخبار میں ایک سرخی شائع ہوئی۔ چچن مجاہدین کی ایک عورت ڈھائی من کے قریب بارود جو کہ گاڑی میں تھا، روسی کیمپ کے اندر داخل ہوئی۔ گاڑی بارود سے تباہ ہو گئی اور ساتھ وہ خود بھی (مرگئی) شہید ہو گئی۔ کیا ایسی کارروائی شہادت ہے یا خودکشی؟ (الوشر جمیل)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلوٰۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

خودکشی حرام ہے۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

{ وَلَا تَقْتُلُوا أَنْفُسَكُمْ ط } [النساء: ۲۹]

”اور اپنے آپ کو قتل نہ کرو۔“

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے: ”جس چیز کے ساتھ انسان خودکشی کرے گا، اس کے ساتھ جہنم میں خودکشی کرتا رہے گا۔“ 1

اس میں آپ کی پیش کردہ صورت کو مستثنیٰ قرار نہیں دیا گیا۔ جہاد دشمنانِ اسلام کو تہ تیغ کرنے کے لیے ہوتا ہے نہ کہ خودکشی کرنے کے لیے۔ ہاں دشمنانِ اسلام مجاہد کو قتل کر دیں تو یہ شہادت ہے، بشرطیکہ قتال فی سبیل اللہ ہو۔

[خودکشی حرام اور کبیرہ گناہ ہے، لیکن فدائی کارروائی جائز مستحب اور بعض اوقات فرض ہے۔ تفصیل کے لیے فضیلۃ الشیخ مفتی عبدالرحمن رحمٰنی حفظہ اللہ کی کتاب ”الجہاد الاسلامی، ص: ۳۸۷“ سے مطالعہ فرمائیں۔]

1 صحیح مسلم کتاب الایمان باب بیان غلط تحریم قتل الانسان نفسہ



مجلس البحث والدراسات
محدث فتویٰ
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام و مسائل

جلد 02 ص 688

محدث فتویٰ